قیدیوں کےحق رائے دہی کی بابت مشاورتی دستاویز کی اشاعت

****

حکومت نے قیدیوں اور زیرحراست غیر سزایافتہ افراد کےحق رائے دہی پر لگائی گئی پابندی کی اختیار کردہ پالیسی میں سہولت دینے اور عملی انتظامات کی بابت عوام الناس سے مشورہ طلب کرنے کیلئے آج (9فروری) کو قیدیوں کوحق رائے دہی کی بابت ایک مشاورتی دستاویز جاری کی ہے مشاورتی وقت23مارچ 2009 کواختتام پذیر ہوگا۔

ہائی کورٹ نے تین عدالتی نظرثانی مقدمات میں 8 دسمبر2008 کوایک فیصلہ دیا ہے عدالت کے خیال میں قیدیوں کے بطور رائے دہندہ رجسٹرڈ ہونے کےحق پرلجسلیٹو کونسل آرڈیننس کے تحت موجودہ پابندی غیر آئینی ہے۔عدالت نے یہ موقف بھی اختیار کیا ہے کہ انتخابات کے دن زیر حراست غیر سزایافتہ افراد کوووٹ ڈالنے کے قابل بنانے کی بابت انتظامات کئے جائیں۔فیصلے کی روشنی میں انتظامیہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ قیدیوں اور زیر حراست غیر سزایافتہ افراد کوحق رائے دہی استعمال کرنے کی بابت عملی اقدامات کرنے کیلئے پابندیوں کونرم کرنے کی بابت مختلف طریقہ کار وضع کرے۔

حکومت نے بطور رائے دہندہ رجسٹرڈ ہونے کی بابت موجودہ نااہلیوں کوختم کرنے کیلئے مشاورتی دستاویز میں تجاویز دی ہیں۔

قیدیوں کےحق رائے پر پابندی میں نرمی کی بابت حکومت نے درج ذیل پالیسی اقدامات پیش کئے ہیں۔

(الف) پہلا راستہ یہ ہے کہ موجودہ نااہلیت کی شرائط کوختم کردیا جائے جس کے تحت درج ذیل نااہل فراد ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

(i) سزائے موت یا قید کی سزا پانے والے جن کو یا تو سزا نہ دی گئی ہو (خواہ ضمنی سزا ہو) یا ان کو عام معافی نہ مل چکی ہو۔

(ii) وہ جن کو قید کی سزا دی گئی ہو۔

قیدیوں کوووٹ ڈالنے کی اجازت دینے سے جتنا وہ معاشرے سے زیادہ منسلک رہیں گے اتنا ہی ان کو مہذب شہری بنانے میں مدد ملے گی۔تاہم جرم روکنے اور شہری ذمہ داری کا احساس بڑھانے اور قانون کی حکمرانی کی خاطر خطرناک ملزمان کوووٹ ڈالنے سے نااہل کرنے کی بابت بھی نقطہ ہائے نظر موجود ہیں۔

(ب) دوسرا راستہ یہ ہے کہ وہ قیدی جو ایک مخصوص عرصہ کی سزا کاٹ رہے ہیں (مثال کے طور پر دس سال یا زیادہ) تو ان کوحق رائے دہی استعمال کرنے سے نااہل قرار دینا۔مقنّنہ کی عظمت کا تحفظ کرتے ہوئے کم خطرناک جرائم میں ملوث افراد کوحق رائے دہی استعمال کرنے کیلئے ایک توازن ہوگا۔سزا کی مدت کوزیادہ خطرناک جرائم اور کم خطرناک جرائم کوعلیحدہ کرنے کیلئے ایک پیمانہ کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔تاہم اس پر خدشات موجود ہیں کہ صرف سزا کی مدت کے ذریعے جرائم کی سنگینی معلوم نہیں کی جاسکتی۔

(ج) تیسرا راستہ یہ ہے کہ ایک مخصوص طویل مدت (مثال کے طور پر دس سال یا زیادہ) کیلئے سزایافتہ قیدیوں کوووٹ کاحق استعمال کرنے سے نااہل قرار دیا جائے جبکہ انہیں ووٹ ڈالنے کاحق آخری چند سالوں (مثال کے طور پر آخری پانچ سالوں کے دوران) میں از سرنو دیا جائے۔جب قیدی اپنی سزا کی مدت ختم کرنے کے قریب ہوں اس وقت ان کوووٹ کاحق دینے سے ان کا معاشرتی رجحان اور از سرنو سماجی شعور بحال ہونگے۔تاہم جیسا کہ یہ راستہ سزا کی طوالت کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اور نااہلیت ختم کرنے کے ایسے ہی دیگر طریقے زیر غور لائے جاسکتے ہیں۔

حکومت نے مشاورتی دستاویز میں قیدیوں اور زیرحراست غیر سزا یافتہ افراد کے ووٹ ڈالنے کے عملی اقدامات کیلئے تجاویز بھی طلب کی ہیں۔ ان میں درج ذیل معاملات شامل ہیں مثلاً قیدیوں کے بطور رائے دہندہ رجسٹرڈ ایڈریس، امیدواران کا ووٹ کیلئے رابطہ کرنا اور پولنگ اور قیدیوں کے ووٹوں کی گنتی وغیرہ۔

مشاورتی دستاویز ضلعی آفیسر سے حاصل کی جاسکتی ہے یا پھر کونسٹی ٹیوشنل اور لینڈ افیئر زبیورو کی ویب سائیٹ www.cmab.gov.hk سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

عوام الناس اپنی رائے بذریعہ ڈاک (ٹیم 2 کونسٹی ٹیوشنل اور مین لینڈ افیئر زبیورو کمرہ نمبر 356 ایسٹ ونگ، سنٹرل گورنمنٹ آفسز، لوئر البرٹ روڈ ہانگ کانگ) یا بذریعہ فیکس (28401976) یا بذریعہ ای میل : (pvr_consultation@cmab.gov.hk) پر 23 مارچ 2009 تک یا اس سے قبل روانہ کریں۔

بروز پیر 9 فروری 2009